بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ مدیر

دن، ہفتے، مہینے، سال، عشرے اور صدیاں وقت کے وہ پیمانے ہیں جس سے افراد، اقوام، مما   اور اداروں کی عمریں متعین ہوتی ہیں۔ بعض چیزیں کہن سالی اور جرم ضعیفی کے باعث مرگ مفاجات کا شکار ہوجاتی ہیں، جبکہ بعض کے لئے زیادہ عمر حیات آفرینی اور ہمہ گیری کا پیغام لاتی ہے۔ تعلیمی اداروں کا شمار بھی ثانی الذکر کے ذیل میں آتا ہے۔ جوں جوں یہ ادارے وقت کے مختلف مراحل طے کرتے جاتے ہیں، مستحکم اور مضبوط تر ہوتے جاتے ہیں۔

برصغیر پاک و ہند میں مشرقی زبانوں اور علوم و ادبیات کے احیاء و فروغ کے لئے اورینٹل کالج 1870ء کو پنجاب کے دل، لاہور میں قائم کیا گیا۔ اول اول کرائے کی عمارت اور بعد ازاں چند مستقل کمروں سے شروع ہونے والا یہ کالج 2007ء میں اپنی عمر کے 137 طویل اور ثمر آور سال کو مکمل کر رہا ہے۔ آج یہ پرشکوہ کالج، پنجاب یونیورسٹی میں ایک مستقل فیکلٹی۔ فیکلٹی آف اورینٹل لرننگ کی صورت میں اپنی روایتی تدریسی اور تحقیقی سرگرمیوں کے ساتھ ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔

اس وقت اورینٹل کالج میں عربی، فارسی، اردو، پنجابی اور کشمیریات میں ایم۔اے، ایم۔فل اور پی۔ایچ ڈی سطح کی تدریس جاری ہے۔ ملکی اور غیر ملکی طلبہ مختلف شعبوں میں علم

حاصل کر رہے ہیں۔ اورینٹل کالج میگزین اور مجلۂ تحقیق کے علاوہ ہر شعبے کی طرف سے علحدہ بھی علمی و تحقیقی مجلّات شائع ہو رہے ہیں۔ علاوہ ازیں یہاں مختلف صوبائی، ایشیائی اور بعض مغربی زبانوں کی ڈپلومہ سطح کی تدریس کا اہتمام بھی کیا گیا ہے، چنانچہ اس وقت سندھی، بلوچی، پشتو، ہندی، بنگالی، ترکی، روسی، چینی، جاپانی، ہسپانوی اور جرمن میں ایک سالہ ڈپلومہ کلاسز جاری ہیں۔

پنجاب یونیورسٹی کے قیام کے 125 سال پورے ہونے پر امسال کالج میں اس حوالے سے خصوصی تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا اور اس کے ساتھ ساتھ مجلّات کے خاص شمارے بھی شائع کیے جائیں گے۔ قارئین و محققین کرام سے التماس ہے کہ وہ اسی پس منظر میں لکھی گئی اپنی تحقیقی و تخلیقی نگارشات ارسال کریں تاکہ پنجاب یونیورسٹی کی 125 سالہ تاریخی خدمات کی شاندار یاد تازہ ہو سکے۔

مجلۂ تحقیق کے اس شمارے کا بہت سا کام میرے پیشرو ڈین کلیۂ شرقیہ پروفیسر ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری صاحب نے انجام دیا۔ وہ سرگودھا یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے منصب پر فائز ہو کر یہاں سے سرگودھا چلے گئے۔ اُن کے شکریہ کے ساتھ، بحیثیت وائس چانسلر سرگودھا یونیورسٹی اُن کی کامیابی کے لئے دعا گو ہوں۔

مجلّے کے اس شمارے میں اردو کے آٹھ، فارسی، پنجابی اور انگریزی کا ایک ایک اور عربی کے تین مضامین شامل ہیں۔ امید ہے یہ شمارہ آپ کی توقعات پر بحیثیت مجموعی پورا اترے گا۔

آپ کی قیمتی آراء اور تحقیقی کاوشوں کا انتظار ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم مظہر

مدیر و ڈین کلیۂ علوم شرقیہ